[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-I,
dated the 29th May, 2020]

ORDINANCE NO. VI OF 2020

AN

ORDINANCE

*to provide for the right of review and re-consideration in giving effect to the Judgment of the International Court of Justice*

WHEREAS, it is expedient to provide for the right of review and re-consideration to foreign nationals, in relation to orders and judgments of Military Courts;

AND WHEREAS, the Senate and the National Assembly are not in session and the President is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, the President is pleased to make and promulgate the following Ordinance, namely:—

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance may be called the International Court of Justice (Review and Re-consideration) Ordinance, 2020.

(2) It shall extend to the whole of Pakistan.

(3) It shall come into force at once.

2. **High Court's Power to review and reconsider.**—(1) Where:

(a) the International Court of Justice in relation to a foreign national passes an order in respect of rights under Article 36 of the Vienna Convention of Consular Relations of 24 April 1963; or

(b) a foreign national is aggrieved in respect of the rights available under Article 36 of the Vienna Convention of Consular Relations of 24 April 1963;

such foreign national, either himself or through his authorized representative, or through a consular officer of a mission of his country, may file a petition before a High Court for review and re-consideration, in terms of section 3, with regard to an order of conviction or sentence of a Military Court operating under the Pakistan Army Act, 1952.

*Explanation.*— "High Court" means a High Court established under Article 175 of the Constitution of Pakistan, 1973, within the limits of whose territorial jurisdiction a foreign national is confined.

(2) The petition for review and re-consideration may be filed within 60 days of:—

(a) the promulgation of this Ordinance against the order of the Military Court specified in sub-section (1) existing prior to the promulgation of this Ordinance; or

(b) the order of the Military Court specified in the sub-section (1), if such order has been delivered after the promulgation of this Ordinance.

3. **Disposal of petitions for review and re-consideration.**—In deciding a petition filed under section 2, the Court shall examine whether any prejudice has been caused to the foreign national in respect of his right of defence, right to evidence and principles of fair trial, due to denial of consular access according to the Vienna Convention on Consular Relations of 24 April 1963.

4. **Removal of difficulties.**—If any difficulty arises in giving effect to any provision of this Ordinance, the President may make such order as may appear to him to be necessary for the purpose of removing such difficulty.

5. **Ordinance to have overriding effect.**—The provisions of this Ordinance shall have effect notwithstanding anything to the contrary contained in any other law for the time being in force including the Pakistan Army Act, 1952.

---

## STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Government of India initiated proceedings against Pakistan in the International Court of Justice (ICJ), concerning alleged violations of the Vienna Convention on Consular Relations of 24 April 1963 "in the matter of detention and trial of an Indian national, Commander Kulbhushan Sudhir Jadhav", who had been sentenced to death by the Military Court in Pakistan in April 2017. Commander Jadhav was a RAW operative, who facilitated numerous acts of terrorism in Pakistan, which resulted in the killings of countless innocent citizens of Pakistan. The ICJ gave its Judgment on 17th July, 2019 wherein it observed that "Pakistan is under an obligation to provide, by means of its own choosing, effective review and reconsideration of the conviction and sentence of Mr. Jadhav, so as to ensure that full weight is given to the effect of the violation of the rights set forth in Article 36 of the Vienna Convention, taking account of paragraphs 139, 145 and 146 of this Judgment".

2. In order to give full effect to the said Judgment, it is necessary that a mechanism for review and reconsideration of Pakistan's own choice has to be provided. This can be done by law only, therefore, the Bill is designed to achieve the aforesaid object.

MINISTER-IN-CHARGE

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ ۲۹ مئی ، ۲۰۲۰ء میں شائع ہوا]

# آرڈیننس نمبر ۶ مجریہ ۲۰۲۰ء

## عالمی عدالت انصاف کے فیصلے کو موثر بنانے کے لئے حق نظر ثانی اور غور مکرر فراہم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ غیر ملکی شہریوں کو، فوجی عدالتوں کے حکم ناموں اور فیصلوں کی نسبت، حق نظر ثانی وغور مکرر فراہم کیا جائے؛

اور چونکہ، سینٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں اور صدر مملکت کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فوری کارروائی کے متقاضی ہیں؛

لہذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، ۱۹۷۳ء کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے صدر مملکت نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے، یعنی:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ آرڈیننس عالمی عدالت انصاف (نظر ثانی وغور مکرر) آرڈیننس، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ کل پاکستان پر وسعت پزیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **نظر ثانی اور غور مکرر کا عدالت عالیہ کا اختیار:۔** (۱) جہاں:

(الف) عالمی عدالت انصاف نے غیر ملکی شہریوں کی نسبت ۲۴ اپریل ۱۹۶۳ء کے ویانا کنونشن برائے کونسلر ریلیشنز کے آرٹیکل ۳۶ کے تحت اس کے حقوق کے نسبت ایک حکم جاری کرتی ہے؛ یا

(ب) غیر ملکی شہری ۲۴ اپریل ۱۹۶۳ء کے ویانا کنونشن برائے کونسلر ریلیشنز کے آرٹیکل ۳۶ کے تحت دستیاب حقوق کی بابت متاثرہ ہو؛

تو ایسا غیر ملکی شہری، خواہ از خود یا اپنے مجاز کردہ نمائندہ کے ذریعے، یا اپنے ملک کے مشن کے کونسلر افسر کے توسط سے، عدالت عالیہ کے روبرو، دفعہ ۳ کے مفہوم میں، پاکستان آرمی ایکٹ، ۱۹۵۲ء کے تحت کام کرنے والی فوجی عدالت کی جانب سے سزایابی یا حکم سزا کی نسبت، نظر ثانی وغور مکرر کی پٹیشن دائر کر سکے گا۔

**تفصیل:۔** ''عدالت عالیہ'' سے دستور پاکستان ،۱۹۷۳ء کے آرٹیکل ۱۷۵ کے تحت قائم کی گئی عدالت عالیہ مراد ہے، جس کے علاقائی اختیار سماعت کی حدود میں، ایک غیر ملکی محصور ہو۔

۲۔ نظر ثانی اور غور مکرر کی پٹیشن حسب ذیل سے ۶۰ ایام کے اندر دائر کی جاسکے گی:۔

(الف) اس آرڈیننس کے اجراء سے جو ذیلی دفعہ (۱) میں صراحت کردہ فوجی عدالت، کے حکم کے خلاف جو کہ اس آرڈیننس کے اجراء سے پیشتر موجود تھا؛ یا

(ب) ذیلی دفعہ (۱) میں صراحت کردہ فوجی عدالت کے حکم سے، اگر مذکورہ حکم اس آرڈیننس کے اجراء کے بعد حوالے کیا گیا ہو۔

۳۔ **نظر ثانی اور غور مکرر کے لئے پٹیشن کا تصفیہ:۔** ذیلی دفعہ (۲) کے تحت دائر کی گئی پٹیشن کا فیصلہ کرنے میں، عدالت معائنہ کرے گی آیا کہ غیر ملکی کے ساتھ اس کے اپنے حق دفاع، حق شہادت اور منصفانہ سماعت مقدمہ میں، ۲۴ اپریل ۱۹۶۳ء ویانا کنونشن برائے کونسلر ریلیشن کی مطابقت میں، قونصل رسائی کے انکار کی وجہ کے ضمن میں کوئی تعصب تو نہیں برتا گیا۔

۴۔ **ازالہ مشکلات:۔** اگر اس آرڈیننس کے کسی حکم کو موثر بنانے میں کوئی مشکل درپیش ہو، تو صدر مملکت ایسا حکم وضع کرسکتا ہے جو ان کے نزدیک ایسی مشکل کے ازالہ کی غرض کے لئے ضروری ہو۔

۵۔ **آرڈیننس کا غالبی اثر:۔** اس آرڈیننس کے احکامات فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون بشمول پاکستان آرمی ایکٹ، ۱۹۵۲ء کے موثر ہوں گے۔

## بیان اغراض ووجوہ

بھارتی حکومت نے ایک بھارتی شہری، کمانڈر کلبھوشن سدھیر یادیو کی نظر بندی اور اس حوالے سے ۲۴ اپریل، ۱۹۶۳ء کونسلر تعلقات سے متعلق ویانا کنونشن کی مبینہ خلاف ورزی کے سلسلے میں، عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) میں پاکستان کے خلاف کارروائیوں کا آغاز کر دیا جس کو پاکستان میں فوجی عدالت کے ذریعہ اپریل، ۲۰۱۷ء میں سزائے موت دی گئی تھی۔ کمانڈر یادیو را (RAW) کا کارندہ تھا جس نے پاکستان میں دہشت گردی کی متعدد کارروائیوں میں مدد فراہم کی۔ جس کے نتیجے میں پاکستان کے ان گنت بے گناہ شہریوں کی ہلاکت ہوئی تھی۔ عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) نے ۱۷ جولائی، ۲۰۱۹ء کو اپنا فیصلہ دیا تھا جس میں اس نے رائے دی تھی کہ "پاکستان اپنی ذمہ داری کے تحت یادیو کی سزا پر اپنی پسند کا مؤثر جائزہ لینے اور اس پر دوبارہ غور و فکر کرنے کا پابند ہے تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ اس فیصلے کے پیراگراف ۱۳۹، ۱۴۵ اور ۱۴۶ کو مد نظر رکھتے ہوئے ویانا کنونشن کے آرٹیکل ۳۶ میں بیان کردہ حقوق کی خلاف ورزی کے اثر کو پوری طرح اہمیت دی گئی ہے"۔

۲۔ مذکورہ فیصلے کو پوری طرح پُراثر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ پاکستان کو اپنی پسند کی نظر ثانی اور غور مکرر کے لئے ایک میکنزم فراہم کرنا ہوگا۔ ایسا صرف قانون کے ذریعے ہی کیا جاسکتا ہے، لہٰذا اس بل کو مذکورہ بالا مقصد کے حصول کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

**وزیر انچارج**